ضمیر کن فکاں ہے زندگی

پروفیسر ڈاکٹر نسیم فاطمہ
سابق صدر شعبہ لائبریری وانفارمیشن سائنس، جامعہ کراچی، کراچی۔

یہ امر باعث اطمینان وراحت ہے کہ شعبہ انتظام معلومات (ڈیپارٹمنٹ آف انفارمیشن مینجمنٹ) نے صد سالہ جشن کا اہتمام کیا۔ شعبہ کی تاریخ، تدریس کے طریق کار اور حاصلات پر روشنی ڈالی گئی اور اس موقع پر بین الاقوامی مندوبین نے بھی مقالات پیش کئے۔ صدر شعبہ، اساتذہ اور غیر تدریسی عملہ کے ساتھ ساتھ طلبا و طالبات بھی مبارکباد کے مستحق ہیں۔

ایک ایسے دور میں جب شعبہ کے سینئر اساتذہ و محققین اپنی تحقیق مکمل کر کے بہتر تلاش معاش میں بیرون ملک مقیم تھے اور شعبہ میں جناب افضل حق قرشی صدارت فرما رہے تھے خالد محمود اور کنول امین نے اقتضائے حال کو سمجھتے ہوئے تحقیق کے میدان میں قدم رکھا۔ پہلے خالد محمود نے اور پھر کنول امین نے اپنی تحقیقات مقررہ وقت میں مکمل کیں اور تحقیق کے دروازے وا کر دیئے۔ شعبہ کو اپنے پیروں پر کھڑا کر کے فوراً داخلے شروع کر دیئے انہوں نے اقبال کہ اس شعر پر مکمل عمل کیا:

اپنی دنیا آپ پیدا کر اگر زندوں میں ہے
سر آدم ہے ضمیر کن فکاں ہے زندگی

شعبہ علم کتب خانہ واطلاعات جامعہ کراچی کے پروفیسر جلال الدین حیدر (مرحوم) نے ان سے تعاون کیا اور آج یہ شجر ثمر بار نظر آتا ہے۔ پاکستان میں پیشہ وارانہ مواد کے فروغ میں جس طرح لائبریری پروموشن بیورو نے قیادت کی، تدریس و تحقیق میں شعبہ انتظام معلومات نے اعلیٰ ترین اسناد حاصل کر کے شعبہ کی آبیاری کی۔ خالد محمود اور کنول امین کی مساعی جمیلہ نے نہ صرف پاکستان کی نمائندگی کی بلکہ معلوماتی انتظام وانصرام کر کے ملک کے وقار میں اضافہ کیا۔ اس شعبہ کے فارغ التحصیل طلبا و طالبات میں بہت سے نام ہیں مثلاً بشریٰ الماس، شہناز مزمل ودیگر جنہوں نے برقی میکانیت اور ادب میں معقول خدمات انجام دیں اور شہرت پائی۔ میری دعا ہے کہ یہ شعبہ مزید برگ وبار لائے اور دن دگنی، رات چوگنی ترقی کرے۔ آمین۔ شعبہ کے منتظمین سے جو آج سربراہی کر رہے ہیں اور آیندہ کریں گے میری درخواست صرف اتنی ہے کہ:

حیات لے کے چلو کائنات لے کے چلو
چلو تو سارے زمانہ کو ساتھ لے کے چلو